روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
# الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 29 اپریل 2005ء 19 ربیع الاول 1426 ہجری 29 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 93

## اہل قبور کیلئے دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ مدینہ کی قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے چہرہ ان کی طرف کیا اور فرمایا السلام علیکم اے اہل قبور۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں معاف فرمائے تم ہم سے آگے گزر گئے ہو ہم تمہارے پیچھے پیچھے آ رہے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب الجنائز باب مایقول الرجل اذا دخل المقابر حدیث نمبر 973)

## محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کو سپرد خاک کردیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بھائی اور حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب وحضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کے بیٹے محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب مورخہ 27/اپریل 2005ء بروز بدھ صبح کے وقت الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں وفات پا گئے۔

وفات کی اطلاع ملتے ہی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی اسلام آباد تشریف لے گئے۔ جہاں مرحوم کی نماز جنازہ بیت الفضل اسلام آباد میں اسی دن بعد نماز ظہر صاحبزادہ صاحب موصوف نے پڑھائی۔ جس کے بعد میت ربوہ کے لئے روانہ ہوئی اور شام پونے سات بجے ربوہ پہنچی۔

ربوہ میں مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 28/اپریل 2005ء بروز جمعرات بعد نماز ظہر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے بیت المبارک میں پڑھائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ جنازہ بہشتی مقبرہ لے جایا گیا اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے دعا کرائی۔ اس موقع پر ربوہ کے علاوہ دور ونزدیک سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔

محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب نے بی ایس سی کرنے کے بعد ٹی آئی ہائی سکول ربوہ میں کچھ عرصہ تک بطور سائنس ٹیچر خدمات سرانجام دیں۔ کئی سال پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم میں کام کرتے رہے اور 1991ء میں لاہور شفٹ ہوگئے۔

آپ بہت سی خوبیوں کے مالک مرنجاں مرنج انسان تھے آپ ملنسار، ہمدرد، شریف الطبع اور خدمت خلق کے جذبہ کے تحت مریضوں کا علاج بھی کرتے تھے۔ آپ سادہ مزاج اور ہر ایک کے ساتھ ایڈجسٹ ہو جاتے تھے۔ آپ میں غصہ بالکل نہیں تھا اور آپ جھوٹ سے بے حد نفرت کرتے تھے۔ آپ کی وجہ سے کبھی کسی کو تکلیف نہ پہنچی۔

محترم صاحبزادہ صاحب مرحوم کے بیٹے مکرم مرزا فاتح احمد صاحب مورخہ 28/اپریل کی علی الصبح امریکہ سے ربوہ پہنچ گئے تھے۔ اور نماز جنازہ اور تدفین میں شریک ہوگئے۔ بڑے بیٹے مکرم نصر احمد صاحب پاکستان میں ہونے کی وجہ سے پہلے سے ہی موجود تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

### جماعت احمدیہ کے بلند پایہ عالم سابق مفتیسلسہ و ناظم دارالقضاء

## محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب وفات پاگئے

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے بلند پایہ عالم، خدا رسیدہ بزرگ اور سابق مفتی سلسلہ محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب مورخہ 27/اپریل 2005ء کو برمنگھم برطانیہ میں بعمر 95 سال وفات پاگئے۔ آپ کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے تھے چند دنوں سے طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تھی۔ غذا اور دوا لینے میں دشواری کی وجہ سے کمزوری بڑھتی چلی گئی۔ اور جماعت احمدیہ کا یہ دیرینہ خادم اپنے مولا کے حضور حاضر ہوگیا۔

آپ مورخہ 2 جولائی 1910ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کا آبائی گاؤں ہلال پور ضلع سرگودھا ہے۔ آپ کے والد ماجد حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب نے اپریل 1908ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اور پھر قادیان میں ہی آباد ہوگئے۔

محترم مولانا صاحب نے پرائمری پاس کرنے کے بعد مدرسہ احمدیہ میں داخلہ لے لیا اور تعلیم کی تکمیل کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخل ہوگئے۔ 1932ء میں آپ جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ آپ نے مولوی فاضل کے امتحان میں یونیورسٹی بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ آپ نے 1933ء میں میٹرک اور 1935ء میں ایف اے کا امتحان پاس کیا۔

جب 1934ء میں حضرت مصلح موعود نے وقف زندگی کی تحریک فرمائی اس پر لبیک کہتے ہوئے آپ نے 1935ء میں زندگی وقف کر دی۔ اور حضور کے ارشاد پر زندگی وقف کر کے آنے والے افراد کو دینی علوم پڑھانے پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر ہی حدیث پڑھنے کے لئے دہلی تشریف لے گئے۔ دیوبند اور لاہور میں بھی کچھ عرصہ تک تحصیل علم کی غرض سے مقیم رہے۔

قیام پاکستان کے بعد 25/اگست 1947ء کو حضرت مصلح موعود نے ایک قافلے کے ساتھ آپ کو لاہور بھجوایا۔ آپ دو ماہ کے قریب فرقان فورس میں بھی شامل رہے۔ اس کے بعد آپ کو جامعہ احمدیہ میں استاد مقرر کر دیا گیا۔ یہاں آپ ادب عربی، حدیث اور تفسیر پڑھاتے رہے۔ آپ ناظم دارالقضاء اور مفتی سلسلہ کے عہدہ جلیلہ پر بھی فائز رہے۔ آپ کا جنازہ 29/اپریل کو ربوہ میں متوقع ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

## حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا

## خطبہ جمعہ کینیا سے براہ راست

مورخہ 29۔ اپریل بروز جمعۃ المبارک پاکستانی وقت کے مطابق 2:30 بجے دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ نیروبی سے براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کیا جائے گا۔

(نظارت اشاعت شعبہ سمعی وبصری)

## خصوصی دعا کی درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے حوالے سے احباب دعائیں جاری رکھیں فضل عمر ہسپتال میں دو آپریشنز ہو چکے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے اور آپ ابھی ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل وکرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

## داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو 8۔ اگست 2005ء بروز سوموار بوقت صبح سات بجے ہوگا۔

### شرائط داخلہ

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔
☆ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔

(باقی صفحہ 12 پر)

# حضرت خلیفۃ المسیح کا افریقہ میں ورود مسعود

حسیں سویروں کی روشنی کے جلو میں اک شہسوار آیا
حدِ نظر تک افق کی دھندلاہٹوں پہ رنگِ بہار آیا

متاعِ شرف و وقار سے ہے تہی اب انسانیت کا دامن
متاعِ شرف و وقار کا اِک بلند و بالا حصار آیا

گُھٹی گُھٹی سی فضا میں جو دم نہ مار سکتے تھے ایک دم بھی
انہیں مبارک ہو صد مبارک کہ ان کا اب رستگار آیا

خلوصِ قلب و نظر کے جلوے قدم قدم پر دمک رہے ہیں
دلوں کی پُر کیف مملکت کا، بہ شانِ نو، تاجدار آیا

خدا کے فضل و کرم نے جس کو رَچا دیا ہے ہر ایک شے سے
ہے جس کی رفعت پہ رفعتوں کو بھی ناز وہ ''خاکسار'' آیا

جنہیں ہزاروں برس محبت نے آنکھ بھر کبھی نہ دیکھا
انہیں محبت کی مے پلانے کو اک محبت شعار آیا

رموزِ عشق و جنوں سلامت کہ جاگ اُٹھی میکدہ کی محفل
ہر ایک اہلِ نظر کو جس کی نظر کا تھا انتظار، آیا

نسیمؔ مجھ کو یہ فخر ہے آج وہ مرے دوسرے وطن میں
خدا کی رحمت کو لے کے دامن میں مثلِ ابرِ بہار آیا

نسیمؔ سیفی

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے سمدھی مکرم ملک کمال الدین اکمل صاحب ولد ملک فیروز خاں صاحب مرحوم ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر اریگیشن گڑھی شاہو لاہور مورخہ 11۔ اپریل 2005ء کو کینیڈا میں بوجہ ہارٹ اٹیک بعمر 67 سال وفات پا گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ ان کا جسد خاکی مورخہ 17۔ اپریل 2005ء کو دارالضیافت ربوہ لایا گیا اور اسی روز بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ خوش اخلاق شریف النفس، نیک، مخلص، ملنسار، مہمان نواز اور انسانیت کا درد رکھنے والے وجود تھے۔ اپنے محکمہ میں دیانتدار افسر مانے جاتے تھے۔ پسماندگان میں ضعیف العمر والدہ اور بیوہ مکرمہ صادقہ اکمل صاحبہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں، مکرمہ طیبہ منصور صاحبہ اہلیہ منصور احمد صاحب امریکہ، مکرمہ آنسہ زبیر صاحبہ اہلیہ ملک زبیر احمد صاحب اٹلی مکرمہ راشدہ صاحبہ اہلیہ نیاز احمد صاحب کینیڈا، مکرم مبارکہ صاحبہ اہلیہ طارق محمود صاحب انجینئر کوئٹہ، مکرمہ آصفہ صاحبہ اہلیہ ملک نعمان احمد صاحب لاہور اور ایک بیٹا مکرم مبارک اکمل صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کی بلندیٔ درجات اور مغفرت فرمائے۔ آمین

## تقریب شادی

مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ زعیم اعلیٰ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم احمد لقمان صادق صاحب کی شادی مورخہ 9۔ اپریل 2005ء کو محترمہ شائستہ عزیز صاحبہ بنت مکرم عزیز احمد ڈوگر صاحب مرحوم مغلپورہ لاہور سے ہوئی۔ رخصتی کے موقع پر مکرم احمد عرفان صادق صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 10۔ اپریل 2005ء کو آمنہ شادی ہال شاہدرہ لاہور میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ اس نکاح کا اعلان مورخہ 24 جنوری 2005ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بیت الحمد مغل پورہ گنج لاہور میں کیا تھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور احمدیت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

## اعلان دارالقضاء

(مکرم محبّ الرحمٰن صاحب بابت ترکہ محترمہ نزہت بیگم صاحبہ)

مکرم محبّ الرحمٰن صاحب ابن مکرم نعیم الرحمٰن صاحب دارالنصر غربی نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ نزہت بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ نمبر 27/2 دارالنصر برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہم دونوں بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ میرے والد محترم کو اس انتقال پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم نعیم الرحمٰن صاحب (خاوند)
(2) مکرم محبّ الرحمٰن صاحب (بیٹا)
(3) مکرم خلیل الرحمٰن صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(مکرم اعجاز احمد صاحب وغیرہ بابت ترکہ مکرم منیر احمد باجوہ صاحب)

مکرم اعجاز احمد باجوہ صاحب وغیرہ وارثان سکنہ 27/10 دارالیمن نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم منیر احمد باجوہ صاحب ابن مکرم نصر اللہ خان باجوہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 27/10 دارالیمن برقبہ ایک کنال میں سے ان کا حصہ 10 مرلہ ہے۔ یہ حصہ ہماری والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہم سب دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ نسیم اختر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم اعجاز احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم امتیاز احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم اخلاق احمد صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ شازیہ منیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

# 56ویں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ امریکہ کی چند ایمان افروز جھلکیاں

## تین ہزار سے زائد حاضری، ایمان افروز تقاریر، روحانی مناظر، لجنہ کے پروگرامز اور حکومت کے سرکردہ افراد کی شمولیت

رپورٹ: کلیم بن حبیب صاحب و صادق باجوہ صاحب

امریکہ کا 56واں جلسہ سالانہ بیت الرحمٰن میری لینڈ میں 3 ستمبر 2004ء کو شروع ہو کر 5 ستمبر کو بفضل اللہ تعالیٰ اختتام پذیر ہوا۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ورجینیا کے ایکسپو سنٹر میں 25 تا 27 جون کو ہونے والے اس جلسہ کے انتظامات زور و شور سے جاری تھے کہ یہ خوش کن خبر پہنچی کہ امسال حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کینیڈا جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تشریف لا رہے ہیں تو احباب کرام نے والہانہ انداز میں اس بات کا اظہار کیا کہ امریکہ کے جلسے کی مقرر کردہ تاریخیں تبدیل کی جائیں کیونکہ ایک کثیر تعداد حضور انور کی زیارت و صحبت سے مستفیض ہونے کے لئے بے چین ہے۔ احباب کا ذوق و شوق دیکھتے ہوئے امیر صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے امریکہ کے جلسہ کو ستمبر تک ملتوی کر دیا۔

جگہ اور تاریخ کی تبدیلی کے پیش نظر افسر جلسہ سالانہ عبدالشکور صاحب نے بھی انتظامات کی نوعیت میں حسب ضرورت تبدیلیاں کیں اور اپنے نائبین و ناظمین کی رہنمائی کی۔ جلسہ کا پروگرام، مقررین و عناوین کا انتخاب نہایت غور و فکر اور مشاورت سے کیا گیا۔ چار بڑے اور چودہ چھوٹے شامیانے نصب کر دیئے گئے جن میں سے نصف مردانہ اور نصف زنانہ ضروریات کے لئے مخصوص کئے گئے۔ دونوں جلسہ گاہوں میں کرسیاں قرینے سے لگائی گئیں۔ سامنے '25 x '20 کی پیمائش کا اسٹیج سجا تھا جس کے پیچھے پردے پر بیت الرحمٰن کا پُرکشش اور جاذب نظر عکس جلسے کی رونق دوبالا کر رہا تھا۔ چاروں طرف مختلف بینرز کی عجیب شان دکھائی دیتی تھی۔ گیٹ کے اطرافی جنگلے پر امریکہ کی پچاس ریاستوں کے جھنڈے اور قدرے اندر میدان میں پچاس ممالک کے رنگ برنگ جھنڈے ایسا دیدہ زیب نظارہ پیش کر رہے تھے کہ راہ گیر اس ''شاہراہ پُرامید'' سے گزرتے ہوئے لمحہ بھر رک کر دیکھنے پر مجبور ہو جاتا۔ مہمانوں کی سہولت کے لئے ضروری معلومات کے اشتہارات پہلے ہی تمام احباب کو ارسال کئے جا چکے تھے اور اس مرتبہ انٹرنیٹ پر رجسٹریشن کی سہولت کے ساتھ ساتھ جلسہ گاہ پر بھی خدام تندہی سے یہ فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ نیز مردم شماری کے لئے رجسٹریشن کارڈز پر مخصوص بارکوڈز بھی لگائے گئے تھے جن سے دو مقاصد حاصل ہوئے۔ ایک سیکیورٹی دوسرے مردم شماری۔ مہمانان گرامی کو دو

# حضور انور ایدہ اللہ کا پیغام

جماعت امریکہ کے 56th جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احمدیوں کے لئے، خلافت کی اطاعت، نظام جماعت کے احترام اور نماز باجماعت کے فریضہ کی ادائیگی کی مکرر یاددہانی ہی میرا پیغام ہے۔ خطبات جمعہ کے ذریعہ میں تمام احباب جماعت کو اپنی زندگیوں میں ایک پاک تبدیلی اور اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا کرنے کے لئے مسلسل توجہ دلا رہا ہوں۔

اس پیغام کے پہلے حصے یعنی خلافت سے وابستگی اور اطاعت کے موضوع پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے اس خطاب کے اقتباسات سے بہتر کوئی الفاظ نہیں مل سکتے جو حضور نے 1911ء کے جلسہ سالانہ منعقدہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمایا:۔

''سب کے سب مل کر مجموعی طاقت سے حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑو اور تفرقہ نہ کرو۔ یہ آیت میں آج تم پر تلاوت کرتا ہوں اور پھر سناتا ہوں۔ (-) تم خدا کی حبل کو مل کر مضبوط پکڑے رکھو اسے چھوڑو نہیں اور اس سے جدا نہ ہو اور نہ باہم تفرقہ کرو...... اس رسے کو مضبوطی سے پکڑے رہنے کا مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید تمہارا دستور العمل اور ہدایت نامہ ہو۔ تمہاری زندگی کے تمام مرحلے اس کی ہدایتوں کے ماتحت ہوں۔ تمہارے ہر ایک کام ہر حرکت و سکون میں جو چیز تم پر حکمران ہو۔ وہ خدا تعالیٰ کی یہ پاک کتاب ہو۔ جو شفا اور نور ہے...... دیکھو تفرقہ نہ کرو۔ اگر تفرقہ کرو گے تو جانتے ہو اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟ یہ حبل اللہ تمہارے ہاتھ سے نکل جائے گی اور اس کے ساتھ ہی تم بھی بودے ہو جاؤ گے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) تنازعہ کرو گے تو بودے ہو جاؤ گے۔ اور تمہاری ہوا نکل جائے گی۔ پھر تمہارا جمع جتھا ٹوٹ کر قوت منتشر ہو جائے گی اور دشمن تم پر قابو پالیں گے۔''

''دیکھو میں خلیفۃ المسیح ہوں اور خدا نے مجھے بنایا ہے۔ میری کوئی خواہش اور آرزو نہ تھی اور کبھی نہ تھی اب جبکہ خدا تعالیٰ نے مجھے یہ ردا پہنا دی ہے۔ میں ان جھگڑوں کو ناپسند کرتا ہوں۔ اور سخت ناپسند کرتا ہوں۔ میں نہیں چاہتا کہ تم میں ایسی باتیں پیدا ہوں۔ جو تنازعے کا موجب ہوں...... تم خوب یاد رکھو کہ معزول کرنا تمہارے اختیار میں نہیں۔ تم مجھ میں عیب دیکھو آگاہ کر دو۔ مگر ادب ہاتھ سے نہ دو۔ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا اپنا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آدم کو خلیفہ بنایا ہے اور داؤد کو بھی اور ایک وہ خلیفہ ہوتا ہے جو لیستخلفنھم فی الارض میں موعود ہے۔ اور تم سب کو بھی خلیفہ بنایا۔ پس مجھے اگر خلیفہ بنایا ہے تو خدا نے بنایا ہے اور اپنے مصالح سے بنایا۔ ہاں تمہاری بھلائی کے لئے بنایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے خلیفہ کو کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی۔ اس لئے تم میں سے کوئی مجھے معزول کرنے کی قدرت اور طاقت نہیں رکھتا اگر خدا تعالیٰ نے مجھے معزول کرنا ہوگا تو وہ مجھے موت دے دے گا۔ تم اس معاملہ کو خدا کے حوالے کر دو۔ تم معزول کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ میں تم میں سے کسی کا بھی شکرگزار نہیں ہوں۔ جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے خلیفہ بنایا۔''

(حیات نور، مؤلفہ شیخ عبدالقادر صاحب ص 524 تا 527)

میں عہدیداران جماعت کو بار بار تاکیداً کہہ چکا ہوں کہ وہ سب اپنی ذات میں اخلاق حسنہ اور عدل کا بہترین نمونہ پیش کریں۔ اسی طرح افراد جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسے عہدیداروں کی بات سنیں اور اطاعت کرتے رہیں اور کسی شکایت کی صورت میں نظام جماعت کے مجوزہ طریق کو اختیار کریں۔ الحمدللہ بفضلہ تعالیٰ ہماری جماعت میں، دوسری ہر جماعت یا تنظیم کے مقابلے میں، نظم و نسق کا ایک بہتر اور بلوغت کا حامل نظام موجود ہے۔ جماعت کے تنظیمی ڈھانچے کے ان تمام اداروں سے مخلصانہ وابستگی ہی اس نظام کے تحفظ اور دوام کا واحد ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور اپنے اپنے عہد سے کماحقہ عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''صلوٰۃ کا لفظ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ نرے الفاظ اور دعا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ضروری ہے کہ ایک سوزش، رقت اور درد ساتھ ہو۔ خدا تعالیٰ کسی دعا کو نہیں سنتا جب تک دعا کرنے والا موت تک نہ پہنچ جاوے۔ دعا مانگنا ایک مشکل امر ہے اور لوگ اس کی حقیقت سے محض ناواقف ہیں۔ بہت سے لوگ مجھے خط لکھتے ہیں کہ ہم نے فلاں وقت فلاں امر کے لئے دعا کی تھی مگر اس کا اثر نہ ہوا۔ اور اس طرح پر وہ خدا تعالیٰ سے بدظنی کرتے ہیں اور مایوس ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ جب تک دعا کے لوازم ساتھ نہ ہوں وہ دعا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

دعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دل پگھل جاوے اور روح پانی کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرے اور ایک کرب اور اضطراب اس میں پیدا ہو اور ساتھ ہی انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دعا میں لگا رہے پھر توقع کی جاتی ہے کہ وہ دعا قبول ہوگی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی تکلیف یا ابتلا کو دیکھتے تو فوراً نماز میں کھڑے ہو جاتے تھے اور ہمارا اپنا اور ان راستبازوں کا جو پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان سب کا تجربہ ہے کہ نماز سے بڑھ کر خدا کی طرف لے جانے والی کوئی چیز نہیں۔''

(ملفوظات جلد 9 ص 110,109)

آجکل ہم ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جہاں ایک مکتبِ خیال کے پیرو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ غلبہ (-) کے لئے ...... جہاد و قتال میں مصروف رہنا چاہئے۔ حضرت اقدس کے مندرجہ ذیل الفاظ ایسے لوگوں کی چشم بصیرت وا کرنے کے لئے کافی ہیں:۔

''وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں (-)۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 10-11)

اللہ تعالیٰ آپ کو جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کے شامل حال ان تمام برکات و حسنات سے نوازے جن کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود نے بارگاہ ایزدی میں التجائیں کی ہیں۔ (آمین)

والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

(بحوالہ النور امریکہ۔ نومبر دسمبر 2004ء)

قریبی ایئرپورٹس سے سات ہوٹلز تک لانے اور لے جانے کے لئے گاڑیوں کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ تقریباً سات سو مہمان احمدی گھرانوں میں ٹھہرائے گئے جبکہ جلسہ کی کل حاضری تین ہزار ایک سو تھی۔ اسی طرح پارکنگ کا انتظام بیت الذکر کے احاطے کے علاوہ سڑک کی دوسری طرف کرایہ پر زمین لے کر کیا گیا۔

جلسہ گاہ کے ایک طرف مختلف اسٹال لگے تھے جن میں رجسٹریشن، ہیومینیٹی فرسٹ، بک سٹور، فرسٹ ایڈ، تحریک جدید، وقف نو، خدمت خلق، رشتہ ناطہ نمایاں تھے تو دوسری طرف کھانے کے شامیانے کے سامنے خورونوش اور دیگر اشیاء کی خرید و فروخت اور سائنس سے متعلق سٹال سجے ہوئے تھے۔ امسال ریڈ کراس کی ٹیم نے 80 احباب سے خون کا عطیہ وصول کیا اور شاداں و فرحاں گئے۔ لنگر خانہ ٹیم نے اس قدر مہمانوں کے طعام کا خوب عمدگی سے بندوبست کیا۔ دال، روٹی، چاول کے علاوہ میکرونی کا بھی انتظام تھا اور بروز اتوار کھانا ساتھ لے جانے کے لئے Boxes بھی مہیا کئے گئے۔ چائے، پانی اور شربت بھی ہر وقت وافر مقدار میں مختلف جگہوں پر موجود رہا۔ دوران جلسہ صفائی کا خاص خیال رکھا گیا۔

لجنہ کی جلسہ گاہ سے ملحق بچوں کے شامیانے میں چار سے آٹھ سال تک کے ایک سو پچاس بچوں کو تعلیمی و تربیتی پروگراموں میں مصروف رکھنے کے لئے آٹھ لجنہ ممبرات مستعدی سے نگران رہیں۔ دوسری طرف شیر خوار بچوں کے لئے ہر وقت تازہ گرم دودھ کا انتظام قابل ستائش تھا۔

بیت الذکر کی نچلی منزل میں ایک نہایت معلوماتی، تاریخی اور دیدہ زیب نمائش کا انتظام کرنل (ر) ڈاکٹر فضل احمد صاحب نے ماہرانہ انداز میں کیا جہاں نادر تصاویر کے علاوہ مسلسل اہم تاریخی اوراق ٹیلی ویژن پر دکھائے جاتے رہے۔

## پہلا دن

3 ستمبر بعد نماز جمعہ امیر جماعت امریکہ ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب، نائب امیر جماعت امریکہ منیر حامد صاحب اور نائب امیر اور مشنری انچارج مولانا داؤد حنیف صاحب نے بالترتیب احمدیت اور امریکہ اور میری لینڈ کے جھنڈے لہرائے۔ جس کے بعد امیر صاحب نے دعا کروائی اور تمام احباب نعرہ ہائے تکبیر کی گونج میں جلسہ گاہ پہنچے اور امیر صاحب کی صدارت میں قرآن کریم کی تلاوت سے جلسے کا باقاعدہ آغاز ہوا جو حافظ مبارک احمد کوئی صاحب نے کی۔ ترجمہ مرید ظفر صاحب نے پیش کیا۔ مولانا ظفر احمد سرور صاحب نے حضرت مسیح موعود کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور اس کا ترجمہ ابراہیم نعیم صاحب نے پیش کیا۔ امیر صاحب نے سورہ حشر کی آیت نمبر گیارہ کی تلاوت و ترجمہ کے بعد تمام حاضرین جلسہ کو خوش آمدید کہا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام جو خلافت اور نظام جماعت سے وابستگی سے متعلق تھا پڑھ کر سنایا۔ پہلے مقرر منیر حامد صاحب نے "انسانی زندگی کا مقصد، عبادت" کے موضوع پر تقریر کی۔

فلاح الدین شمس صاحب نے "آنحضرت ﷺ کا نمونہ بحیثیت العابد" پر اظہار خیال کیا۔

اس کے بعد چند خدام نے حضرت میر محمد اسماعیل کی مشہور نعت

علیک الصلوۃ علیک السلام

نہایت دلآویز آواز میں سنائی۔ ترجمہ جلال الدین عبداللطیف صاحب نے پیش کیا۔ بعد ازاں مولانا داؤد حنیف صاحب نے "الوصیت۔ دنیا کا نظام نو" پر اظہار خیال کیا۔ امیر صاحب نے آخر میں یاددہانی کروائی کہ وصیت میں شمولیت ذاتی لحاظ سے آپ کی روحانی اور مالی قربانی کے معیار کو بلند کرنے اور اس پر قائم رہنے کا عہد ہے۔

شام کے وقت چند مختلف جماعتی ایسوسی ایشنز کے اجلاس ہوتے رہے اور احباب خوشگوار موسم میں ایک دوسرے سے ملنے ملانے میں مصروف رہے۔

ہفتہ کی صبح مولانا انعام الحق کوثر صاحب نے تہجد اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس قرآن دیا جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شمولیت کی۔ بروز ہفتہ مستورات اور مردوں کے پروگرام علیحدہ علیحدہ منعقد ہوئے۔

لجنہ کا پروگرام تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو نوشین تہمینہ صاحبہ نے کی اور ترجمہ شکورا انور یہ صاحبہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد حنا ملک صاحبہ نے "ذکر الٰہی" کے موضوع پر تقریر کی۔ پھر خالدہ احمد صاحبہ نے نظم پیش کی جس کا ترجمہ نائلہ لطیف صاحبہ نے کیا۔ بعد ازاں نورین چوہدری صاحبہ نے "حضرت مریم۔ عصمت و تقویٰ کا کردار" پر اپنے خیالات گوش گزار کئے۔ نظم کے بعد شاہینہ بشیر صاحبہ کی تقریر کا عنوان تھا "تلاش اور حصول احمدیت" اس کے بعد دو اور نظمیں پڑھی گئیں اور نو مبائعین لجنہ ممبرات کو خوش آمدید کہا گیا۔ پھر پہلی مرتبہ قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے والی ناصرات کی پذیرائی کی گئی۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ امریکہ کے خطاب کے ساتھ جلسے کا یہ حصہ اختتام پذیر ہوا۔

## دوسرا دن

بروز ہفتہ مردانہ جلسہ کا آغاز مولانا داؤد حنیف صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مرزا نصیر احمد صاحب نے تلاوت کی اور اس کا ترجمہ نور الدین محمود صاحب نے پیش کیا۔ پھر سید محمود احمد صاحب نے نظم پڑھی اور پیر احمد صاحب نے انگریزی ترجمہ سنایا۔ اس اجلاس میں پہلے مقرر ڈاکٹر سید وسیم احمد صاحب تھے جنہوں نے "شادی کا تقدس۔ از روئے دین حق" پر تقریر کی۔ پھر ایک نوجوان خادم خرم فواد صاحب نے "مغربی معاشرہ میں بچوں کی پرورش" کے اہم عنوان پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں امجد محمود خان صاحب نے "مغربی معاشرہ میں نوجوانوں کو درپیش چیلنج" پر تقریر کی۔ اس کے بعد ڈاکٹر خالد منہاس صاحب نے مسحور کن آواز میں نظم پڑھی جس کا ترجمہ بلال عبدالسلام صاحب نے پیش کیا۔

پروگرام کے مطابق چوتھے مقرر ناصر محمود صاحب نے "مغربی سوسائٹی کے مسائل کا واحد حل۔ قرآن کریم" پر جامع اور دلنشین انداز میں معاشرے میں پھیلے ہوئے اخلاقی اور روحانی انحطاط کی وجوہات کا تجزیہ کیا۔

بروز ہفتہ بعد دوپہر دوسرے سیشن کے پروگرام شروع ہوئے۔ لجنہ اماء اللہ کے جلسے کی کارروائی کا آغاز حسنیٰ مقبول احمد نے تلاوت کلام پاک سے کیا جس کا انگریزی ترجمہ شفیقہ رشید صاحبہ نے پیش کیا۔ نظم کے بعد اس سیشن کی پہلی مقررہ ثریا لطیف نے "دین کا بنیادی رکن" پر اظہار خیال کیا۔ لجنہ کی دوسری مقررہ شازیہ سعید صاحبہ نے "دین میں شادی کا تصور۔ ایک دوسرے کا لباس" کے عنوان پر روشنی ڈالی۔ پھر ایک نظم پیش کی گئی اور اس کے بعد عطیہ قریشی صاحبہ نے "دینی اور دیگر تہذیبوں کے نظریاتی اختلاف" پر سیر حاصل دلائل پیش کئے۔

آخر میں بشریٰ بٹ صاحبہ نے "خلافت۔ ایک دائمی روحانی رہنما" کی ضرورت اور اہمیت کو اجاگر کیا۔ ایک نظم کے بعد سالانہ تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی اور صدر صاحبہ کے خطاب کے بعد دعا کے ساتھ اس کامیاب جلسہ کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔ دوسرے دن مردانہ جلسہ گاہ میں پیش ہونے والے پروگرام کی تفصیل یوں ہے۔ بعد دوپہر کے جلسہ کی کارروائی کی صدارت نائب امیر منیر حامد صاحب نے کی۔ عابد حنیف صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت اور اس کا ترجمہ پیش کرنے کی سعادت پائی۔ ظفر اللہ خان صاحب نے نظم پڑھی اور ذوالوقار یعقوب صاحب نے اس کا ترجمہ پیش کیا۔

معمول کے مطابق اس جلسہ سالانہ پر بھی غیر از جماعت احباب اور اردگرد کی عبادت گاہوں کے نمائندوں اور حکومت کے سرکردہ افراد کو شرکت کے لئے مدعو کیا گیا۔ مولانا داؤد حنیف صاحب نے تمام معززین کا نام لے کر انہیں خوش آمدید کہا اور استقبال و عزت افزائی کے فرائض سرانجام دیئے۔ ان میں سے آٹھ مہمانوں نے باری باری حاضرین جلسہ سے خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کی امن و صلح جوئی کی کاوشوں کو سراہا اور مکرم مولانا شمشاد احمد ناصر صاحب کی مساعی کو خراج تحسین پیش کیا۔

اس کے بعد موسیٰ اسد صاحب نے "مغرب میں دین حق۔ مماثلت اور مسائل" پر ولولہ انگیز تقریر کی۔

اپنے اختتامی خطاب میں امیر صاحب نے تمام مہمانان خصوصی کے نیک جذبات کا شکریہ ادا کیا۔

جلسہ کی کارروائی کے بعد تمام مہمان جن کی تعداد 70-75 کے قریب تھی، علیحدہ شامیانے میں تشریف لے گئے جہاں نہ صرف لذیذ کھانوں کا انتظام تھا بلکہ سوال و جواب کا موقع بھی فراہم کیا گیا۔ مولانا داؤد حنیف صاحب، مولانا شمشاد احمد ناصر صاحب، مولانا انعام الحق کوثر صاحب اور مولانا اظہر حنیف صاحب نے ان سوالات کے پُراثر جوابات دیئے۔ اس موقع پر علی مرتضیٰ صاحب نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ دلچسپ ہونے کی وجہ سے سوال و جواب کا یہ سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔

عصرانے کے بعد واقفین نو کا پروگرام امیر صاحب کی صدارت میں بیت الذکر میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد بچوں نے نظم اور قصیدہ کے اشعار پیش کئے۔ امیر صاحب نے ڈیٹرائٹ جماعت کے نوجوان داؤد احمد خان کو امریکہ کے پہلے واقف نو کی حیثیت سے جامعہ احمدیہ کینیڈا میں داخل ہونے پر سند عطا کی۔ اس کے بعد چھ ایسے واقفین کو خراج تحسین پیش کیا گیا جنہوں نے پہلی مرتبہ ناظرہ قرآن پاک کا دور مکمل کیا۔ نیشنل سیکرٹری واقفین نو ڈاکٹر حافظ سمیع اللہ چوہدری صاحب نے والدین اور سیکرٹری صاحبان سے مکمل تعاون کی درخواست کی۔ اس تقریب میں حاضری تقریباً دو سو تھی۔ آخر میں واقفین بچوں اور بچیوں میں چاکلیٹ اور انعامات تقسیم کئے گئے۔

## تیسرا دن

بروز اتوار 5 ستمبر جلسہ سالانہ کا آغاز نماز تہجد اور نماز فجر سے ہوا جس کے بعد مولانا ارشاد احمد ملہی صاحب نے درس قرآن کریم دیا۔

جلسہ کی کارروائی امیر صاحب کی زیر صدارت صبح 10 بجے تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمے سے ہوئی جسے ڈاکٹر محمد علی ممتاز نے پیش کیا۔ منصور احمد صاحب نے خلافت سے متعلق نظم خوش الحانی سے پڑھی اور اس کا منظوم ترجمہ ڈاکٹر یوسف لطیف صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد صدر خدام الاحمدیہ نسیم وسیم صاحب نے دوران سال مختلف جماعتوں کی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔

پھر مولانا اظہر حنیف صاحب نے "خلافت۔ رہنمائی کا الٰہی منشاء" کے موضوع پر نہایت مدلل و اثر انگیز تقریر کی۔

دوسرے مقرر ظاہر مصطفیٰ احمد تھے جنہوں نے "حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ" کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد بلال راجہ صاحب نے نظم پڑھی اور ابراہیم نعیم صاحب نے اس کا ترجمہ پیش کیا۔ اس پروگرام کے آخری مقرر مسیح دوراں کے پڑپوتے ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب تھے۔ آپ نے "ذکر حبیب" پر حضرت مسیح موعود کی زندگی کے مختلف واقعات بیان کئے۔ اختتامی خطاب میں امیر صاحب نے نظام وصیت پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق ہمیں موصیان کی تعداد 700 سے مزید ایک ہزار بڑھا کر 1700 کرنی ہے۔ آپ نے اس بات کو نہایت درد و فکر سے بیان کیا کہ ہمیں اپنے Afro-American بھائیوں کی غربت و خستہ حالی کی طرف عملی طور پر اور دعاؤں سے متوجہ ہونا چاہئے۔ اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی اور یہ جلسہ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔

☆......☆......☆

## دینی تعلیمات کی روشنی میں

# عقل و فکر کی اہمیت اور حصول علم کے ذرائع

مرزا الیاس احمد وقار صاحب

قرآن پاک کو اگر بنظر غور پڑھا جائے تو معلوم ہوگا کہ قرآن پاک بسم اللہ کی ''ب'' سے والناس کی ''س'' تک علم، عقل، فکر و تدبر کی تاکید سے بھرا ہوا ہے۔ قرآن پاک کی ایک دو نہیں بلکہ سینکڑوں آیات ہیں جو عقل، فکر، علم اور تدبر کی افادیت اجاگر کرتی ہیں۔ علم اور تدبر کی جو راہیں قرآن نے کھولیں، ان پر چل کر ایک زمانہ تک مومنین دنیا کی ہر میدان میں راہنمائی کرتے رہے۔ مگر جب مذہب اور قرآن کی حقیقی تعلیم کو پس پشت ڈالا اور نظران راہوں سے ہٹ کر مادہ پرستی کی طرف اٹھی تو وہ خود پستی کی طرف گرتے چلے گئے۔

قرآن پاک نے یہ بات بالکل آغاز میں ہی کھول دی ہے۔ لفظ ''ھـــدی'' کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ وہ گھوڑا جو سب سے آگے نکل جاتا ہو (اقرب)۔ یعنی یہ کتاب وہ ہے کہ اس کو ماننے والا دنیاوی اور روحانی میدان میں سب سے آگے ہوگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مشہور حدیث ''علم دو ہی ہیں ادیان کا علم اور ابدان کا علم'' کی تشریح میں فرمایا تھا کہ یہاں ابدان کا مطلب محض میڈیکل سائنس کرنا حدیث کے نفس مضمون سے زیادتی ہے۔ اس کا مطلب ہے ہر وہ علم جو کسی بھی بدن سے تعلق رکھتا ہو یعنی خواہ وہ بدن آسمان کی وسعتوں میں ہو خواہ زمین کی اتھاہ گہرائیوں میں جو بھی چیز بدن رکھتی ہے اس کا علم، علم الابدان کہلائے گا۔

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب سے جب یہ سوال ہوا کہ آپ نے یہ تھیوری (جس پر نوبیل پرائز ملا) کہاں سے حاصل کی تو انہوں نے جواباً کہا تھا میں نے یہ تھیوری قرآن پاک سے حاصل کی ہے۔

عقل، علم اور تدبر آپس میں لازم و ملزوم ہیں۔ قرآن پاک نے جہاں لقوم یعلمون کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ وہاں لقوم یعقلون کے الفاظ بھی بیان کئے ہیں۔ چنانچہ علم اور عقل کے اس باہمی ربط کو نہایت جامع انداز میں اللہ تعالیٰ یوں بیان فرماتا ہے۔

''یہ سب امثلہ ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن ان کا فہم اور ادراک صرف علم والے رکھتے ہیں۔'' (سورۃ عنکبوت آیت نمبر 43)

اس آیت مبارکہ کا آخری حصہ بہت ہی بصیرت افروز ہے جس میں کہا گیا ہے کہ عالم وہ ہے جو عقل سے کام لے بلکہ قرآن پاک تو عقل اور فکر و تدبر نہ کرنے والوں کو جانوروں سے بھی بدتر بیان کرتا ہے چنانچہ قرآن پاک کی آیت ہے۔

''ان کے دل تو ہیں مگر ان سے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں تو ہیں مگر ان سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان تو ہیں مگر ان سے وہ سنتے نہیں۔ وہ لوگ چارپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر (اصل بات یہ ہے کہ) وہ بالکل جاہل ہیں۔''

(سورۃ اعراف آیت نمبر 180)

## دین اور عقل و فکر

عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ جو تصورات اور عقائد آباء واجداد سے نسلاً بعد نسل چلے آرہے ہیں وہی دین ہے۔ ان کو جوں کا توں بغیر کسی تحقیق کے مان لیا جائے لیکن قرآن پاک سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 171 میں اس بات کی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یہ لوگ زندگی بھر اپنے آباء واجداد کو سند مانتے رہیں گے خواہ ان کے آباء نے کبھی عقل سے کام ہی نہ لیا ہو اور نہ کبھی سیدھے راستہ پر چلے ہوں۔

آباء واجداد تو دور کی بات، قرآن پاک خود اپنے متعلق بھی یہی فرماتا ہے کہ بلا تحقیق مت مانو اور مومنین کی شان بیان کرتے ہوئے کہتا ہے۔

مومنین وہ ہیں کہ جب ان کے رب کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں گرتے (بلکہ عقل و فہم سے کام لیتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں)۔ (سورۃ فرقان آیت نمبر 73)

مومن نہ تو خود کسی نظریے کو آنکھیں بند کر کے قبول کرتا ہے اور نہ ہی دوسروں کو قبول کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن پاک آنحضرت ﷺ سے متعلق فرماتا ہے۔

میں اللہ کے راستہ کی طرف علیٰ وجہ البصیرت دعوت دیتا ہوں اور میرے ماننے والے بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ (سورۃ یوسف آیت نمبر 109)

پس مومن جب بھی اشاعت قرآن یعنی جہاد اکبر کرے گا، دعوت الی اللہ کرے گا تو عقل و فکر کی رو سے تعلیم القرآن کو عام کرے گا۔ یہ بات تو روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ قرآن کی رو سے علم اور فکر کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ کلام رسول سے ہمیں پتا چلا تھا کہ علم الابدان سے مراد ہر وہ علم ہے جو کسی بھی بدن سے متعلق ہو۔ آئیں جائزہ لیں کہ کلام اللہ اس بابت کیا کہتا ہے۔ یہاں چند آیات بطور نمونہ پیش ہیں ورنہ قرآن پاک تو سائنس کی بے شمار راہیں اپنے ماننے والوں کے لئے کھولتا ہے۔

## ''علماء'' از روئے قرآن

لفظ عالم یا علماء صرف مذہبی سکالرز کے لئے مخصوص ہو گیا ہے۔ جبکہ قرآن پاک نے تو ہر علم کے سکالر اور ماہر کو عالم یا علماء کے نام سے موسوم کیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ روم کی آیت نمبر 23 میں فرماتا ہے۔

''اور اس کے نشانات میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف ہے۔ یقیناً اس میں علم والوں کے لئے نشانات ہیں۔''

غور فرمائیں کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے کن کن لوگوں کو علماء کہا ہے۔ قرآن پاک اپنی زبان میں مفکر اور محقق کو عالم ہی کہتا ہے جن کو ہم سائنسدان یا سکالر کہتے ہیں۔

### 1۔ السمٰوٰت:

آسمانوں میں نشان موجود ہیں یعنی اجرام فلکی پر ریسرچ کرنے کی تلقین کی جارہی ہے اور آج کے Astronomist کو عالم کہا گیا ہے۔

### 2۔ الارض:

یعنی علم ارضیات کی طرف توجہ مبذول کروائی گئی ہے اور اس فن کے ماہرین کو بھی علماء کے زمرہ میں داخل کیا ہے جو آج Geologist کہلاتے ہیں۔

### 3۔ السنتکم:

زبانوں کے ماہرین کو بھی زمرہ علماء میں شامل کیا اور توجہ دلائی کہ لسانیات کے ماہر بنو۔

### 4۔ الوان:

مختلف اقوام کے رنگوں کی خصوصیات پر کام کرنے کی ترغیب دلائی جارہی ہے۔ اور یہ ایک گہرا علم ہے جو جینز سے تعلق رکھتا ہے جو کہ علم حیاتیات (Biology) کی شاخ ہے یعنی اس میں Biologist بننے کی تلقین کی جارہی ہے۔

غرض یہ کہ سائنس کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والوں کو قرآن نے علماء کہا ہے اس آیت میں قرآن پاک نے مندرجہ بالا علوم کو بطور سائنس متعارف کروایا ہے اور خاص طور پر Genetics کی شاخ کا ذکر کیا ہے جو اقوام عالم کے قد، رنگ اور شکل پر بحث کرتی ہے۔ قرآن کریم مزید علوم سے پردہ ہٹاتے ہوئے سورۃ فاطر کی آیت نمبر 29,28 میں فرماتا ہے۔

کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے بادل سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس سے مختلف رنگ کے پھل پیدا کئے اور پہاڑوں میں سے مختلف رنگوں کے پہاڑ ہوتے ہیں بعض سفید، بعض سرخ، مختلف رنگوں کے کالے سیاہ بھی ہوتے ہیں اور لوگوں اور جانوروں میں سے بھی ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک کا رنگ دوسرے سے جدا ہوتا ہے۔ حقیقت اسی طرح ہے۔ اور اللہ کے بندوں میں سے صرف علماء اس سے ڈرتے ہیں۔ اللہ بڑا غالب اور بخشنے والا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ مزید تفصیل سے علماء کا ذکر کرتا ہے اور سائنس کی نئی راہیں کھولتا ہے اور درج ذیل امور میں تحقیق کی دعوت دیتا ہے۔

1۔ کائنات میں کس قانون کے تحت فضا کی بلندیوں سے زمین پر پانی برستا ہے۔ یعنی علم فلکیات کی طرف اور پھر اس کی شاخ جو موسموں سے تعلق رکھتی ہے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

2۔ کھیتی کن کن مراحل سے گزر کر تیار ہوتی ہے یعنی زرعی ماہرین بننے کا کہا جارہا ہے۔

3۔ پہاڑوں پر تحقیق کا میدان دکھایا ہے کہ سرخ ہو تو پہاڑ کے اندر کیا خزانے چھپے ہوتے ہیں۔ سفید ہو تو کیا خصوصیات ہوتی ہیں اور کالے رنگ کے پہاڑ اپنے اندر کیا سموئے ہوتے ہیں یعنی پہاڑوں تلے قدرت کے کیا نظارے پنہاں ہیں ان کو تلاشو۔

4۔ انسانوں اور جانوروں پر تحقیق کی راہیں بتائی ہیں کہ ان کے اندر جو ایک کائنات بس رہی ہے اس کو بنظر غور مشاہدہ کرو۔

ان آیات میں قرآن نے اپنے ماننے والوں کے لئے فزکس، کیمسٹری، اسٹرانومی، جیوگرافی، زووالوجی اور باٹنی کی راہیں دکھائی ہیں کہ ان معرکوں کو بھی سر کرو اور ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا کہ جو ان مشاہدات کے بعد عظمت خداوندی کو اپنے دل میں جگہ دے گا اور قدرتوں کو محسوس کرتے ہوئے خدائے واحد تک پہنچے گا وہ حقیقی عالم ہوگا۔ قرآن پاک کی ان آیات نے کھول کر بتا دیا کہ علماء سے مراد صرف دین کے علماء نہیں بلکہ تمام ماہرین علوم ہیں اور ان آیات میں جو لفظ ''علماء'' آیا ہے میرے نزدیک ''ماہرین علوم'' سے بہتر اس کا کوئی ترجمہ نہیں۔

## حصول علم کے ذرائع

آج سائنس تحقیقات پیش کر رہی ہے کہ کس طرح انسان چیز دیکھ کر یا محسوس کر کے پیغام دماغ تک پہنچاتا ہے اور پھر دماغ فیصلہ کرتا ہے کہ کیا چیز ہے مگر قرآن کریم صدیوں قبل ہی حصول علم کے ذرائع بیان کر چکا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ اسراء آیت نمبر 36 میں فرماتا ہے:۔

''جس چیز کا تجھے علم نہیں اس پر مصر مت ہو یقیناً کان، آنکھ اور دل ان سب سے پوچھا جائے گا۔''

یعنی علم وہ ہے جو کان، آنکھ (حواس) اور دل سے حاصل ہو۔ ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ انسان اپنے حواس سے کچھ حاصل کرتا ہے اور پھر اسے دل یعنی عقل

(باقی صفحہ 6 پر)

بشیر احمد شاہد صاحب

# میری ممانی جان مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ کی یاد میں

میری ممانی جان مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمد یوسف صاحب مرحوم آف دارالرحمت غربی ربوہ جو کہ خاکسار کی خوشدامنہ بھی تھیں۔ مورخہ 15 فروری 2005ء کو رات تقریباً اڑھائی بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 86 سال ہم سے جدا ہو کر اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔

آپ بچپن سے ہی اپنے والد بزرگوار کی نیک تربیت کی وجہ سے دینی امور کی طرف راغب تھیں۔ بچپن سے بلوغت کو پہنچیں تو حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق حضرت میاں نبی بخش صاحب (سکول ہیڈ ماسٹر) کی بہو بنیں۔ تو پھر اور بھی زیادہ نیک ماحول میں رنگین ہونے کا موقعہ میسر آ گیا۔ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئیں تو آپ اپنے میاں کے ساتھ ہجرت کر کے مستقل طور پر قادیان آ گئیں۔ آپ کے میاں چونکہ ملٹری میں ملازم تھے اس لئے آپ نے اپنے نئے تعمیر کردہ مکان محلّہ دارالشکر قادیان میں مقیم ہونا زیادہ پسند کیا۔

تقسیم ملک کے وقت قادیان سے ہجرت کر کے آپ لوگ کراچی چلے گئے جہاں آپ تقریباً بیس سال مقیم رہے۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد ایک مرتبہ پھر مرکز سلسلہ ربوہ میں اپنا نیا مکان بنا کر اپنی بقیہ زندگی یہاں ہی گزارنی پسند کی۔

خلفاء حضرت اقدس سے آپ کو گہرا لگاؤ تھا۔ آپ نے اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ کے فضل سے چار خلافتوں کے سنہری دور دیکھے اور اکثر کہا کرتیں کہ ہم لوگ کتنے خوش نصیب ہیں جنہیں خلافت کی برکات سے نوازا گیا ہے اور ہمیشہ اپنی ساری اولاد کو دل و جان سے اس سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتی رہیں۔

ہم لوگ جب آپ سے ملنے جایا کرتے تو قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہی اکثر آپ کو دیکھا۔ پھر ساتھ ساتھ ترجمہ بھی بغور پڑھتیں۔ اور کہتیں کہ جب تک اس کا ترجمہ نہ پڑھ لوں تو کوئی لطف نہیں آتا۔ علاوہ ازیں آپ کو کراچی اور ربوہ میں اکثر ہمسایوں کے بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت بھی حاصل ہوئی جس پر وہ بہت فخر کرتی تھیں۔

آپ جہاں بھی رہیں۔ مہمان نوازی کا جذبہ ہمیشہ غالب رہا۔ آپ نے گھر آئے مہمان یا دوسرے ملنے کے لئے آنے والوں کو کھانا کھلائے بغیر نہ جانے دیا اور کہتیں کہ اس میں بہت ثواب اور برکت ہے۔ اپنوں اور غیروں سے بہت شفقت سے پیش آتی رہیں۔ کئی عزیزوں کو کئی کئی ماہ اپنے ہاں مقیم رکھا اور کبھی ماتھے پر بل نہ آنے دیا اور ان کے آرام وغیرہ کا ہر طرح سے خیال رکھا۔

نماز تہجد کی ادائیگی ان کی زندگی کا اولین مقصد حیات تھا۔ وہ آدھی رات کو اٹھتیں اور خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر دعائیں مانگنا ان کا معمول تھا۔ اور طلوع فجر تک نجانے کتنے نوافل ادا کرتیں۔ جو فرد بھی آپ کو دعا کے لئے عرض کرتا اسے باقاعدہ اپنی دعاؤں میں شامل کرتیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے آپ کو نیک اولاد کی نعمت سے نوازا تھا جس پر وہ بہت خوش تھیں۔ آپ کے دو بیٹے مکرم بشیر احمد صاحب (جرمنی)، مکرم سعید احمد سہیل صاحب ربوہ اور تین بیٹیاں مکرمہ ثریا نزہت صاحبہ اہلیہ مکرم شریف احمد صاحب بھٹی، مکرمہ بشریٰ شاہد صاحبہ اہلیہ (خاکسار) بشیر احمد شاہد، مکرمہ مبشرہ طاہرہ صاحبہ (والدہ عزیزان عمران احمد ملک و کامران احمد ملک)۔ آپ نے ان کے علاوہ تین پوتے، چار پوتیاں، چھ نواسے، سات نواسیاں، سات پڑپوتے، چھ پڑپوتیاں اور انیس پڑنواسیاں، گیارہ پڑنواسے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

آپ ہمارے خاندان کی بہت دعا گو بزرگ خاتون تھیں۔ ہمارا سارا خاندان ان سے بہت زیادہ مانوس تھا۔ جس کسی کو بھی کوئی پریشانی ہوتی تو وہ فوراً حضور انور کی خدمت میں دعا کا خط لکھنے کے بعد آپ کے پاس آتا اور انہیں دعا کے لئے کہتا۔ آپ کا تعلق بہت وسیع تھا جب کوئی عزیز مرکز سلسلہ ربوہ آتا تو آپ سے ملے بغیر اور ڈھیروں دعائیں لئے بغیر واپس نہ لوٹتا۔ سچ تو یہ ہے کہ وہ ہمارے لئے دعاؤں کا ایک بہت بڑا خزانہ تھیں۔

آپ غریب بچیوں سے بہت محبت کا سلوک روا رکھتی تھیں اور اسی جذبہ کے تحت آپ نے اپنی زندگی میں خاکسار کو کئی بار یہ نصیحت کی تھی کہ میری وفات کے بعد میرا سارا زیور پیارے آقا کی تحریک کی روشنی میں مریم شادی فنڈ میں جمع کرا دینا۔ لہٰذا میں نے آپ کی اس دیرینہ خواہش کے پیش نظر یہ قدم اٹھایا ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی اس مالی قربانی کا انہیں اجر عظیم عطا کرے اور ان کی روح کو ابدی سکون ملے۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اپنی زندگی میں ہی اپنا حساب ادا کر چکی تھیں۔ مورخہ 15 فروری 2005ء کو بعد نماز عصر نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں ابدی نیند سو گئیں۔

اے خدا برتربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

آخر میں خدا تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں ان کی خوبیوں اور نیکیوں کو اپنانے کی سعادت بخشے۔

## سب سے گہرا سمندر

بحرالکاہل اوسط گہرائی 12925 فٹ (3939 میٹر) زیادہ سے زیادہ گہرائی ماریانا ٹرنچ (Mariana Trench) 25840 فٹ (10924 میٹر) یا 6.79 میل۔

حکیم منور احمد عزیز صاحب

# ادرک کے خواص اور بعض نسخے

ادرک ایک پودے کی زمینی جڑ ہے۔ جسے روزمرہ استعمال میں لایا جاتا ہے۔ ادرک کے بارے میں حکماء ہزاروں برس سے معلومات رکھتے ہیں۔ اس کے پودے کے پتے لمبے اور باریک ہوتے ہیں۔ جب ادرک کے پودے پر پھول آ کر غائب ہو جاتے ہیں اور تنے مرجھا جاتے ہیں تو ادرک نکالنے کا بہترین وقت تصور کیا جاتا ہے۔ پھر زمین کو کھود کر ادرک نکال کر مختلف طریقوں سے منڈیوں میں فروخت کرتے ہیں۔ ادرک جب خشک ہو جاتا ہے تو اسے سنڈھ کہتے ہیں۔

ادرک یونان، چین، پاک و ہند کے علاوہ کئی اور ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔ پاکستان ادرک برآمد کرنے کے لحاظ سے ہندوستان اور چین کے بعد دوسرے درجہ پر ہے لیکن گزشتہ چند سالوں سے اس کے کاروبار میں جمیکا اور سیرالیون کی تجارت بہت بڑھ رہی ہے۔

ادرک کا رنگ سفید بھورا اور بو تیز ہوتی ہے۔ ذائقہ تیز چرپرا اور تلخ ہوتا ہے۔ تازہ ادرک ایک سے تین تولہ اور خشک ایک سے چھ ماشہ یومیہ استعمال کرنا چاہئے۔

تازہ ادرک کا مزاج گرم خشک درجہ سوم۔ خشک سنڈھ گرم خشک درجہ دوم۔

ادرک کو کھانوں میں خوشبو پیدا کرنے اور بادی اشیاء مثلاً دال، گوبھی، آلو، مٹر، اروی کے بادی اثرات ختم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

ادرک غذا کو ہضم کرتا، ریح کو خارج کرتا، حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ بلغمی اور عصبی امراض میں قابل قدر دوا ہے۔ ادرک ہانڈی کا بہترین اور مشہور حصہ ہے۔ طب کی مختلف کتب میں اسے بھوک بڑھانے والا، ریح اور گیس کا خاتمہ کرنے والا اور کمر کو مضبوط بنانے والا لکھا ہے۔ ایک چھٹانک تازہ ادرک میں گندم کے آٹے کی ایک روٹی کے برابر غذائیت ہوتی ہے۔ ادرک پیشاب کے ذریعے جوڑوں کی سوجن اور جوڑوں کے زہریلے فضلات خارج کرتا ہے۔ خشک ادرک یعنی سنڈھ کو خارجی طور پر کئی دیگر مناسب ادویات کے ہمراہ روغن زیتون میں جلا کر مالش تیار کرتے ہیں۔ جو سردی کے عصبی امراض مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ اور عصبی دردوں میں مفید ہے۔ سنڈھ معدہ کو طاقتور بناتی، قبض کو دور کرتی، حافظہ تیز اور بلغم خارج کرتی۔ پیشاب لاتی حلق اور آواز کو صاف کرتی ہے۔ اس میں ایک تا تین فی صد ہلکا زرد فراری تیل پایا جاتا ہے۔ سنڈھ حب سیکر ان اور حب شفاء کا اہم جزء ہے۔

سنڈھ میں نشاستہ، ریشہ دار ساخت، معدنی نمکیات، چربیلے اجزاء، کیلشیم، لحمیاتی اجزاء، فاسفورس، وٹامنز اے اور بی وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

## سنڈھ کے چند مفید نسخے

☆سنڈھ 5 تولہ، اجوائن 5 تولہ، سونف 5 تولہ، کچور 5 تولہ، پودینہ 5 تولہ، نمک سیاہ 5 تولہ

تمام اشیاء کو صاف کر کے باریک پیس لیں اور تین سے چھ ماشہ بعد از طعام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کے لئے اکسیر ہے۔

☆سنڈھ 2 تولہ، اسگند ناگوری 2 تولہ، سورنجاں شیریں 1 تولہ

باریک پیس لیں تین سے چار ماشہ سردی کی اعصابی اور عضلاتی دردوں میں نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرنا اکسیر ہے۔

☆سنڈھ 1 تولہ، سوہاگہ 1 تولہ، نمک سیاہ 1 تولہ، ہینگ 1 تولہ

باریک پیس کر سوہانجنہ کے پانی کے ہمراہ کالے چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔ ہر قسم کی بادی امراض اور دردوں میں مفید ہے۔ یہ گولیاں گرم مزاج والے استعمال نہ کریں۔

(بقیہ صفحہ 5)

کے پاس نتائج اخذ کرنے کو بھیج دیتا ہے۔ اس سے اخذ شدہ نتائج کو علم کہتے ہیں۔ جو لوگ اپنے حواس اور دل یعنی عقل سے کام نہیں لیتے قرآن حکیم تو انہیں انسان تسلیم ہی نہیں کرتا۔ چنانچہ سورۃ اعراف نمبر 180 جو کہ پہلے گزر چکی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ انسانوں کو جانوروں سے بھی بدتر صرف اس لئے کہتا ہے کہ ان کے پاس حصول علم کے تمام ذرائع موجود تھے مگر انہوں نے ان کو استعمال نہ کیا۔ پس جو لوگ ان ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے علم حاصل کرتے ہیں۔ قرآن حکیم انہیں اہل دانش، صاحب فراست اور عقلمند بیان کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن پاک اعلان کرتا ہے۔

”یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور دن رات کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے نشانات ہیں۔“ (سورۃ آل عمران: 191)

اس آیت مبارکہ میں ایک نئی راہ نظام شمسی پر تحقیق کی کھولی ہے کہ مشاہدہ کرو اور دیکھو کہ وہ کون سے عوامل ہیں جن کی وجہ سے دن اور رات وجود میں آتے ہیں۔

الغرض یہ کہ وہ لوگ جو اٹھتے بیٹھتے آسمانوں اور زمین سے متعلق تحقیقی کاوشوں میں مصروف عمل رہتے ہیں وہی علماء اور وہی اولوالالباب ہیں جو آخر کار اس نتیجے پر پہنچ جاتے ہیں کہ یہ کائنات کوئی لہو و لعب نہیں۔ یہ عظیم سلسلہ ان کی کاوشوں کا رائیگاں نہیں جاتا بالآخر وہ کائنات کے خالق تک پہنچ جاتے ہیں خواہ پھر دنیا انہیں کافر و ملحد ہی کیوں نہ کہتی رہے۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

**مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔**

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **44931** میں حامد سمیع چوہدری ولد عبدالسمیع چوہدری خادم قوم سندھو جاٹ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ گھر واقع گلشن اقبال کراچی کا 2/9 حصہ مالیتی -/1100000 روپے۔ 2۔ دفتر نیشنل آٹو پلازہ مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ موٹر کار BMX مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد سمیع چوہدری گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 گواہ شد نمبر 2 عامر پاشا وصیت نمبر 29420

مسل نمبر **44932** میں نعیمہ طاہرہ بیوہ راجہ مختار احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظامی روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان نظامی روڈ کراچی برقبہ 45 گز مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا شرعی حصہ 1/8 کی مالک ہوں۔ 2۔ طلائی بندے وزن 4 ماشہ مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ طاہر گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ولد راجہ مختار احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد ابرار احمد کراچی

مسل نمبر **44933** میں امتہ العزیز بیوہ محمد رفیق مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد ڈگری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از خاوند مکان واقع ڈگری کا شرعی 1/8 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/41500 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/685+500 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 شہزاد خالد ولد محمد رفیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم میرپور خاص

مسل نمبر **44934** میں عبدالواحد مرڈانی بلوچ ولد خیر محمد مرڈانی بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غازی خان ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 1/2 1 ایکڑ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2773 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحد مرڈانی بلوچ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن مربی سلسلہ ولد عبدالعزیز بھٹی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں میرپور خاص

مسل نمبر **44935** میں چوہدری عبدالولی خاں ولد چوہدری عبدالقدیر خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار/زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 9 ایکڑ 6 کنال واقع مانانوالہ ضلع شیخوپورہ مالیتی اندازاً 2 لاکھ روپے فی ایکڑ۔ 2۔ زرعی زمین 2 ایکڑ واقع چک نمبر 84/ج۔ب مالیتی تقریباً -/600000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان لاہور اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالولی خاں گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالوحید خاں ولد چوہدری اللہ داد خان وصیت نمبر 6804 گواہ شد نمبر 2 سردار انوار الٰہی وصیت نمبر 27633

مسل نمبر **44936** میں آغا شرجیل احمد خان ولد آغا طاہر احمد خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آغا شرجیل احمد خان گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالعلی خان ولد چوہدری عبدالقدیر خان

مسل نمبر **44937** میں سلیم الدین ولد نورالدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم الدین گواہ شد نمبر 1 نورالدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 فضل محمود عامر ولد امیر الدین ظفر لاہور

مسل نمبر **44938** میں ناصر احمد ولد چوہدری عبدالحمید قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد چوہدری فتح دین لاہور گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد شریف احمد لاہور

مسل نمبر **44939** میں شیخ جلیل الرحمٰن ولد شیخ بشارت الرحمٰن مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ جلیل الرحمان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالحمید لاہور گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر **44940** میں مدثر احمد ولد شریف احمد قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 شریف احمد والد موصی

مسل نمبر **44941** میں عطاء المحسن ولد محمد اعظم طاہر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس کالونی اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان واقع شمس کالونی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المحسن گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 حکیم محمد افضل طاہر وصیت نمبر 13803

مسل نمبر **44942** میں داؤد احمد ولد محمد رفیق قوم بھٹی راجپوت پیشہ زمیندارہ/پنشنر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیالداس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک میں جمع رقم -/300000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع طاہر آباد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے تقریباً ماہوار بصورت پنشن + زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد فیض وصیت نمبر 16589 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد کوٹ دیالداس

مسل نمبر **44943** میں عطیۃ البشارت زوجہ ملک شفیق احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 491/EB ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/30000 روپے بصورت ساڑھے تین تولہ زیور وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ البشارت گواہ شد نمبر 1 ملک بلال احمد چک نمبر 493/E.B گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد محمود احمد چک نمبر 493/EB

مسل نمبر **44944** میں ملک بلال احمد ولد داؤد محمود احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 493/EB ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک بلال احمد گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد محمود احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر محمود ولد محمد اسحاق مرحوم چک نمبر 493/EB

مسل نمبر **44945** میں توحید احمد ولد چوہدری محمد اسلم قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توحید احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 27789 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم والد موصی

مسل نمبر **44946** میں سمیعہ ناصر زوجہ حافظ محمد ظفر اللہ قوم عباسی قریشی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی سیٹ ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/11500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ ناصر گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد صدیق وصیت نمبر 17013 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود عباسی والد موصیہ

مسل نمبر **44947** میں ربیعہ ناصر بنت ناصر محمود عباسی قوم عباسی قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں بوزن 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/1850 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ربیعہ ناصر گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد صدیق وصیت نمبر 17013 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود عباسی والد موصیہ

مسل نمبر **44948** میں نادی احمد صدیقی ولد فیاض احمد قوم جٹ ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نادی احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد والد موصی وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 محفوظ الرحمٰن صدیقی ولد فیاض احمد

مسل نمبر **44949** میں رشید احمد ولد خلیل احمد قوم ہندل جٹ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 وقار جاوید ولد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 2 شکیل الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ

مسل نمبر **44950** میں ندیم احمد سعید ولد محمد عظیم قوم قریشی پیشہ مربی سلسلہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3888 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد سعید گواہ شد نمبر 1 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 30087 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد نوید وصیت نمبر 30860

مسل نمبر **44951** میں عطاء الاحسان ولد غلام سرور قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الاحسان گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر 32282

مسل نمبر **44952** میں سلیمان داؤد ولد داؤد احمد قوم نگاہ بھٹی پیشہ کارکن عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیمان داؤد گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ ولد عنایت اللہ فاروق گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر 32282

مسل نمبر **44953** میں احمد رضا ولد ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد رضا گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953

مسل نمبر **44954** میں ادریس احمد ولد محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ادریس احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر 32282

مسل نمبر **44955** میں اسرار احمد عامر ولد افتخار احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار 19 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسرار احمد عامر گواہ شد نمبر 1 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر **44956** میں یاسر احمد ولد محمد صدیق قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953

مسل نمبر **44957** میں ندیم احمد چیمہ ولد غلام قادر چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953

مسل نمبر **44958** میں طیب احمد وقاص ولد لئیق احمد طاہر قوم راٹھ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد وقاص گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ ولد عنایت اللہ فاروق دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953

مسل نمبر **44959** میں مظفر احمد ولد حمید اللہ خان قوم ڈھڈی پیشہ آٹو پرائیویٹ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آٹو ورکشاپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمود احمد عاصم دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر **44960** میں امتہ الحلیم زوجہ محمد اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحلیم گواہ شد نمبر 1 محمد اختر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد محمد انور دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44961** میں عائشہ صدیقہ بنت محمد اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

مسل نمبر **44962** میں قانتہ قرۃ العین بنت محمد اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 محمد اختر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

مسل نمبر **44963** میں عبادہ اسلم قریشی ولد محمد انور قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبادہ اسلم قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد انور قریشی والد موصی وصیت نمبر 16911 گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **44964** میں عبدالقادر ندیم ولد محمد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقادر ندیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وصیت نمبر 33719 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد وصیت نمبر 35626

مسل نمبر **44965** میں فائقہ وردہ زوجہ لئیق احمد ناصر چوہدری مربی سلسلہ قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولہ اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/40000 روپے بشمول حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائقہ وردہ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر چوہدری مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 30121 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود وصیت نمبر 34849

مسل نمبر **44966** میں صادقہ قمر بنت حکیم خورشید احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود وصیت نمبر 32616

مسل نمبر **44967** میں زاہدہ نورین بنت حکیم خورشید احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/32000 روپے۔ 2۔ پرائز بانڈز مالیتی -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ نورین گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود وصیت نمبر 32616

مسل نمبر **44968** میں عنبرین مسعود بنت طیب مسعود قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی کانٹے مالیتی -/2995 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبرین مسعود گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار احمد چوہدری ولد چوہدری فرزند علی مرحوم ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر **44969** میں کنول مسعود بنت طیب مسعود قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی کانٹے مالیتی -/3018 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنول مسعود گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **44970** میں رشیدہ بیگم زوجہ نسیم احمد بھٹی قوم جٹ پیشہ کارکن لجنہ دفتر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **44971** میں محمد اکرام ولد محمد سلیم قوم ارائیں پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **44972** میں حاجی وسیم احمد ولد محمد عبداللہ قوم کھوکھر پیشہ جزوقتی ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جزوقتی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حاجی وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **44973** میں شہلا وسیم بنت حاجی وسیم احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہلا وسیم گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **44974** میں ندیم احمد کاشف ولد حاجی وسیم احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **44975** میں امتہ المجید زوجہ پہلوان محمد ابراہیم مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ اندازاً مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ بینک میں جمع رقم -/33000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت خرچہ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المجید گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت

نمبر 30720

مسل نمبر **44976** میں خولہ ظفر بنت محمد ظفر اللہ چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خولہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ چیمہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد قدرت اللہ محمود چیمہ وصیت نمبر 26649

مسل نمبر **44977** میں چوہدری وحید احمد ولد چوہدری محمد دین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دس مرلہ مکان واقع دارالفتوح کے 1/4 حصہ کا مالک ہوں جس کی موجودہ قیمت -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری وحید احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد طاہر ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود ولد منور احمد ضیاء

مسل نمبر **44978** میں حنیف احمد ولد بشیر احمد قوم گجر پیشہ معمار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حنیف احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد ولد محمد اختر گواہ شد نمبر 2 میر قمرالدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر **44979** میں طارق سعید ولد محمد سعید قوم راج کمار پیشہ دوکاندار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق سعید گواہ شد نمبر 1 عثمان ظہیر ولد ظہیرالدین میر گواہ شد نمبر 2 قمرالدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر **44980** میں فرقان احمد ولد محمد اسحاق قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرقان احمد گواہ شد نمبر 1 عثمان ظہیر ولد میر ظہیرالدین گواہ شد نمبر 2 منیب الاسلام ولد بشیر احمد

مسل نمبر **44981** میں عبدالعلیم مومن ولد طفیل احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3496 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالعلیم مومن گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد ولد محمد اختر دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمرالدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر **44982** میں محمد مدثر ولد محمد شریف تنویر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/33000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد مدثر گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953

مسل نمبر **44983** میں ساجد اقبال ولد عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساجد اقبال گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد قائم دین طاہر آباد ربوہ

مسل نمبر **44984** میں راشد محمود ولد محمد صدیق قوم ارائیں پیشہ سینٹری ورکر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت سینٹری ورکر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد محمود گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی طاہر ولد محمد بوٹا دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **44985** میں لطیف احمد ولد قادر بخش قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالفضل شرقی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔2۔نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد شیر محمد دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **44986** میں صغریٰ بیگم بیوہ محمد شریف خالد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/46000 روپے۔ 2۔رہائشی مکان برقبہ ایک کنال کا 1/8 حصہ مالیتی -/250000 روپے مکان واقع دارالصدر غربی لطیف۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800+200 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند+جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **44987** میں حنیف احمد خان ولد مجید احمد خان عارف مرحوم قوم خان پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 2/20 حصہ مکان از ترکہ والد مرحوم مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حنیف احمد خان گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خان ولد مجید احمد خان عارف مرحوم گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر **44988** میں عالم بی بی بیوہ محمد مالک مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 90 سال بیعت 1930ء ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/37500 روپے۔2۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ کا 1/4 حصہ اندازاً مالیتی -/43750 روپے۔ 3۔طلائی زیور ساڑھے تین تولے۔ 4۔حق مہر وصول شدہ 32-50 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالم بی بی گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر **44989** میں محمد فاضل ولد محمد مالک قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجوہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی زمین 9 کنال واقع بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ اندازاً -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد فاضل گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر **44990** میں فہیمدہ بیگم زوجہ محمد فاضل قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ 2۔شرعی حصہ 1/8 از جائیداد خاوند مکان برقبہ 10 مرلہ واقع

بھا گو بھٹی ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/37500 روپے۔3۔ شرعی حصہ 1/8 از جائیداد خاوند زمین 9 کنال میں سے حصہ مالیتی -/28125 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر **44991** میں نسیم اختر زوجہ حافظ محمد ابراہیم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/80939 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ابراہیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بدر احمد شعیب ولد حافظ محمد ابراہیم

مسل نمبر **44992** میں رفیع احمد ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ مربی سلسلہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C/O وکالت تبشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد نوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 30860 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627

مسل نمبر **44993** میں منصور احمد مبشر ولد مبشر احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **44994** میں سیف اللہ خالد ولد ملک رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دکان واقع لودھراں برقبہ ایک مرلہ کا 1/3 حصہ مالیتی تقریبا -/30000 روپے۔2۔زرعی اراضی واقع لودھراں برقبہ ایک کا 1/3 حصہ مالیتی تقریباً -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3301 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف اللہ خالد گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **44995** میں حبۃ الودود ولد ملک نعیم احمد طاہر قوم اعوان پیشہ طالب علم/تجارت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حبۃ الودود گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **44996** میں آمنہ نور بنت طارق سعید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر عربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 800-14 گرام مالیتی -/11335 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آمنہ نور گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلمان اختر گواہ شد نمبر 2 طارق سعید والد موصیہ وصیت نمبر 29175

مسل نمبر **44997** میں بشریٰ اسماعیل بنت میاں محمد اسماعیل مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔2۔طلائی زیور 750-49 گرام مالیتی -/35322 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3535 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ اسماعیل گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ولد بدرالزمان زاہد دارالصدر شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف ولد محمد یعقوب

مسل نمبر **44998** میں محمد کاشف ولد محمد یعقوب قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی عقب ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد کاشف گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال وصیت نمبر 30886 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن ولد بدرالزمان زاہد

مسل نمبر **44999** میں احمد داؤد ولد محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ ملازمت + تعلیم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد داؤد گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم احسن گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان باجوہ

مسل نمبر **45000** میں ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحاق قوم اعوان پیشہ تدریس عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک محمد محسن سلیم گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال دارالصدر شرقی گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن دارالصدر شرقی

مسل نمبر **45001** میں ظہیر احمد مدثر ولد منیر احمد شاہد قوم گل جٹ پیشہ اپرنٹس عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد مدثر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن ولد بدرالزمان زاہد دارالصدر شرقی ربوہ

مسل نمبر **45002** میں شبیر احمد یاسر ولد منیر احمد شاہد قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شبیر احمد یاسر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

مسل نمبر **45003** میں نوید احمد ناصر ولد منیر احمد شاہد قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن

(بقیہ از صفحہ 1)

☆میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔ (میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا۔)

## ہدایات

1۔امیدواران درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز جماعت نہم، گیارہویں میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

2۔قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں ۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

(وکیل الدیوان)

## درخواست دعا

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم ناصر خان صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع کوئٹہ کو گزشتہ دنوں دل کا حملہ ہوا ہے اور بغرض علاج ہسپتال داخل ہیں۔احباب کرام سے درخواست ہے کہ موصوف کی کامل شفایابی کیلئے دعا کرتے رہیں۔

## سرجیکل رجسٹرار کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ یں سرجیکل رجسٹرار کی دو آسامیاں خالی ہیں۔جو ڈاکٹر صاحبان ایم بی بی ایس ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہیں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفیکیٹ ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں ۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ /امیر صاحب جماعت کی سفارش سے آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## رکن یمانی

خانہ کعبہ کا جنوب مغربی کونہ یمن کی طرف ہونے کی وجہ سے رکن یمانی کہلاتا ہے۔طواف کے دوران اس کونہ کو ہاتھ سے چھونا اور اسے بوسہ دینا مستحب ہے۔

| ربوہ میں طلوع وغروب 29۔اپریل 2005ء | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:54 |
| طلوع آفتاب | 5:23 |
| زوال آفتاب | 12:06 |
| وقت عصر | 4:48 |
| غروب آفتاب | 6:49 |
| وقت عشاء | 8:18 |

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)


نسیم جیولرز
NJ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی کھی، ریلوے روڈ۔ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

چاندی میں الیس اللّٰہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائی۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com


C.P.L 29